130864 ـ شدت مرض كی بنا پر روزہ توڑنا گناہ نہيں

سوال

صوم و صلاۃ كی پابند لڑكی بيماری ہو گئی اور رمضان المبارك ميں ايك دن بيماری كی بنا پر روزے كےساتھ موت كے دھانے تك پہنچ گئی تو روزہ توڑ ديا اب وہ يہ دريافت كرتی ہے كہ آيا روزہ توڑنے كی بنا پر وہ گنہگار تو نہيں ہوئی ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

اسے گناہ نہيں بلكہ اجروثواب حاصل ہوگا، كيونكہ جب انسان بيمار ہو اور اس كے ليے روزہ مشقت كا باعث بن جائے تو اس كے ليے روزہ چھوڑ دينا مشروع ہے، اور اسے اللہ كی رخصت قبول كرنے كی وجہ سے اجروثواب حاصل ہوگا.

اللہ سبحانہ و تعالی كا فرمان ہے:

اور جو كوئی مريض ہو يا مسافر تو وہ دوسرے ايام ميں گنتی پوری كرے البقرۃ (185).

اور نبی كريم صلی اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" يقينا اللہ سبحانہ و تعالی پسند فرماتا ہے كہ اس كی رخصتوں پرعمل كيا جائے، اور اللہ كو اس كی نافرمانی بہت ناپسند ہے "

اس ليے جب انسان اللہ سبحانہ و تعالی كی اطاعت كرتے ہوئے اور اللہ سبحانہ و تعالی كے مشروع كردہ پر عمل كرتے ہوئے رخصت كوقبول كرتا اور اسے سرانجام ديتا ہے تو وہ عند اللہ ماجور ہے، اور اسے كوئی گناہ نہيں ہوگا.

اس ليے ہماری سائل بہن آپ نے بيماری كی بنا پر جو روزہ توڑا اس ميں آپ كو كوئی گناہ نہيں " انتہی

فضيلۃ الشيخ عبد العزيز بن باز رحمہ اللہ.